126221- بیوی کو حج کے لیے پیسے دیے اور فوت ہوگیا کیا بیوی حج کے علاوہ کہیں اور خرچ کر سکتی ہے

سوال

ایک شخص نے اپنی بیوی کو حج کرنے کے لیے پیسے دیے اور موسم حج سے پہلے ہی فوت ہوگیا تو کیا بیوی پر ان پیسوں سے حج کرنا فرض ہے، یا کہ وہ دوسرے اخراجات میں یہ رقم خرچ کر سکتی ہے، برائے مہربانی دونوں حالتوں میں اسباب بھی بیان فرمائیں؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں بیوی کو جب بھی استطاعت ہو اور اس کے ساتھ جانے کے لیے محرم ہو تو اس پر ان پیسوں سے حج کرنا واجب ہوگا، کیونکہ خاوند نے تو اسے حج کے لیے ہی رقم ادا کی ہے یہ ظاہر ہے کہ اگر خاوند کو علم ہو جاتا کہ وہ ان پیسوں سے حج نہیں کریگی تو وہ یہ رقم بیوی کو نہ دیتا.

اصل میں چندہ وغیرہ کے بارہ میں یہی ہے کہ جس چیز کے لیے وہ پیسے مخصوص کیے گئے ہوں وہ نیکی کے اسی کام میں صرف کیے جائیں گے، اس لیے کسی دوسرے کام میں صرف کرنا جائز نہیں.

لیکن اگر عام ہو یعنی دینے والے نے کوئی مخصوص کام نہیں رکھا تو پھر یہ پیسے سب نیکی کے کاموں میں لگائے جا سکتے ہیں.

شیخ زکریا انصاری رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر کسی نے ایک شخص کو درہم دے کر کہا کہ اس درہم سے اپنے لیے پگڑی خرید لو یا پھر حمام میں جاؤ یا کوئی اور متعین کام کہا تو جس غرض کے لیے یہ درہم دیا گیا ہے اس کا خیال کیا جائیگا، اگر اس نے پگڑی کے ساتھ سر ڈھانکنا مقصود لیا یا پھر حمام میں جا کر جسم کی صفائی وغیرہ کرنا مقصود لیا ہو کہ اس نے اس شخص کا سر ننگا دیکھا یا پھر جسم گندا تھا تو اسے درہم دیا، اگر وہ ایسا ارادہ نہ کرتا تو پھر اسے وہ عام الفاظ دیتا اور اس میں وسعت رکھتا اور کسی کام کو متعین نہ کرتا، تو وہ جس طرح چاہے اس درہم کو صرف کر سکتا ہے" انتہی

دیکھیں: اسنی المطالب شرح روض الطالب (2/479-480).

شیخ سلیمان بن عمر الجمل رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر کسی نے ایک شخص کو روزہ افطار کرنے کے لیے کھجور دی تو ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس میں دینے والے نے تعیین کی ہے، اس لیے اسے افطاری کے علاوہ کسی اور غرض کے لیے یہ کھجور استعمال کرنی جائز نہیں" انتہی

دیکھیں: حاشیۃ الجمل علی شرح المنہج (2/328).

واللہ اعلم.